RGCD. No: L.5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹ - تار کا پتہ :- ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

روزنامہ
علاوہ جمعہ
فی پرچہ ایک آنہ سات پائی (سابقہ)
۱۰ نئے پیسے

الفضل ربوہ

۵ شعبان ۱۳۸۱ھ

جلد ۵۱/۱۶ | ۱۳ صلح ۱۳۴۱ ہش | ۱۳ جنوری ۱۹۶۲ء | نمبر ۱۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۲ جنوری بوقت ۹½ بجے صبح

کل حضور کو کچھ وقت کے لئے معمولی بے چینی کی تکلیف ہو گئی تھی ویسے عام طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی رہی۔ کل بھی حضور بعد دوپہر سیر کی غرض سے باغ میں تشریف لے گئے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم حضور کو اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین

پاکستان زبردست جوش و ولولہ سے ترقی کی شاہراہ پر گامزن ہے

ملایا اور پاکستان روز بروز ایک دوسرے کے قریب آتے جائیں گے۔ شاہ ملایا کا الوداعی پیغام

کراچی ۱۲ جنوری۔ ملایا کے حکمران اعلیٰ پاکستان کا پندرہ روزہ دورہ ختم کرنے کے بعد کل وطن روانہ ہو گئے ہیں۔ شاہ ملایا تنکو سید پترا جمال الیل نے اپنے الوداعی پیغام میں پاکستان میں اپنے پرخلوص خیر مقدم اور مہمان نوازی پر پاکستانی عوام کا شکریہ ادا کیا ہے۔ آپ نے پاکستان میں ترقی کی رفتار پر اطمینان کا اظہار کیا اور یقین ظاہر کیا کہ پاکستان اور ملایا کے تعلقات روز بروز مستحکم ہوتے جائیں گے۔

ملایا کے حکمران اعلیٰ نے ریڈیو پاکستان سے پاکستانی عوام کے نام اپنے الوداعی پیغام میں کہا مشرقی و مغربی پاکستان میں اپنے پندرہ روزہ دورے میں ہم نے ہزاروں میلوں کا سفر کیا ہم پاکستان کے شہروں اور دیہات میں جہاں بھی گئے ہر جگہ ہمارے استقبال و خیر مقدم میں جس پرخلوص اور والہانہ جذبہ اخوت کا اظہار کیا گیا۔ اس کے لئے میں اپنی اور ملکہ کی جانب سے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں آپ کو یہ بھی بتانا چاہتا ہوں کہ ہمارے دلوں سے آپ کے پرخلوص خیر مقدم اور مہمان نوازی کی یاد کبھی محو نہیں ہوگی "

" پاکستان کے عوام جس یکجہتی اور سرگرمی سے قومی ترقی اور خوشحالی کے لئے کام کر رہے ہیں شاہ ملایا نے اس کی بھی تعریف کی۔ اور کہا کہ پاکستان میں امن و خوشحالی کا انقلاب جس عزم اور رفتار سے اپنی منزل کی طرف بڑھ رہا ہے۔ ہمیں اپنے دورے میں اس کے ذاتی مشاہدہ کا * موقع ملا ہے۔ اور ہم اس کی اہمیت سے پوری طرح آگاہ ہو سکتے ہیں۔ شاہ ملایا نے صدر ایوب کو خاص طور پر خراج تحسین ادا کیا جن کی سرگرم قیادت میں پاکستان کے عوام خوشحالی اور ترقی کی منزل کی طرف بڑھ رہے ہیں۔

ٹاؤن کمیٹی ربوہ کی طرف سے چیچک کے ٹیکوں کا انتظام

ربوہ ۱۲ جنوری۔ مکرم چیئرمین صاحب ٹاؤن کمیٹی ربوہ مطلع فرماتے ہیں کہ چیچک کے ٹیکوں کے لئے دفتر ٹاؤن کمیٹی ربوہ میں روزانہ ۲ بجے بعد دوپہر سے ۵ بجے شام تک انتظام کیا گیا ہے تعلیمی اداروں میں کمیٹی کے ارکان خود جا کر ٹیکے کریں گے۔ چونکہ چیچک وبائی طور پر ملک کے بعض حصوں میں پھیل رہی ہے۔ لہٰذا احباب فوراً تمام افراد خاندان کو مقررہ اوقات میں ٹیکے لگوا لیں۔ (نامہ نگار)

جامعہ نصرت کی ایک طالبہ کی نمایاں کامیابی

عربی میں اوّل رہ کر گولڈ میڈل حاصل کیا

یہ خبر ازحد باعث مسرت ہے کہ جامعہ نصرت کی طالبہ ثریا سلطانہ بنت شیخ داد علی صاحب نے عربی (بی۔ اے) کے مضمون میں یونیورسٹی بھر کی لڑکیوں میں اول رہ کر "ایم پی مبارک علی محمد حسین گولڈ میڈل" حاصل کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ عزیزہ ثریا سلطانہ اور جامعہ نصرت کو یہ کامیابی مبارک کرے۔ یہ میڈل متواتر چھ سال سے جامعہ نصرت کی طالبات حاصل کر رہی ہیں۔

احباب جماعت اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے درخواست ہے کہ وہ ادارہ کی روز افزوں ترقیات کے لئے دعا فرمائیں۔ (پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے وصال پر

اساتذہ و طلباء جامعہ احمدیہ کی قرارداد تعزیت

ربوہ — مورخہ ۷ جنوری ۱۹۶۲ء کو طلباء و اساتذہ جامعہ احمدیہ کا ایک ہنگامی اجلاس ہوا جس میں طلباء و اساتذہ کی طرف سے حضرت مرزا شریف احمد صاحب رض کے المناک وصال پر حسب ذیل قرارداد منظور کی گئی۔

" ہم طلباء و اساتذہ جامعہ احمدیہ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رض کے اچانک انتقال پرملال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک اس صدمہ عظیمہ کو بشدت محسوس کر رہا ہے جو آپ کی وفات کی وجہ سے پہنچا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ میاں صاحب موصوف کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ اور اپنے خاص فضلوں سے نوازے آمین

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ کے مامور و مرسل کی مبشر اولاد ہونے کا شرف بخشا۔ آپ کی پیدائش الٰہی بشارتوں کے ماتحت ہوئی اور عمر بھر خدا تعالیٰ کے خاص فضل آپ کے شامل حال رہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بہت سی خوبیوں اور اوصاف حمیدہ سے متصف فرمایا تھا۔

آپ احمدیت کی صداقت کا چلتا پھرتا

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

وعدہ جات وقف جدید سال پنجم

مکرم و محترم شیخ رحمت اللہ صاحب امیر جماعت کراچی بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی جماعت کی طرف سے پہلا وعدہ مبلغ دس ہزار روپے کا نوٹ کر لیا جائے جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور احباب کراچی کو بیش از بیش ثواب عطا فرما دے

(ناظم مال وقف جدید)

ایڈیٹر :- روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۳ جنوری ۶۲ء

انصاف کا خون

(بسلسلہ الفضل مورخہ ۱۲ جنوری ۶۲ء)

(۲)

جب کوئی انسان کسی بات کو سمجھنے کے لئے غلط طریق اختیار کرتا ہے تو یقیناً وہ غلط نتیجہ پر ہی پہنچ سکتا ہے مثلاً اگر کوئی شخص اسلام کو سمجھنے کے لئے معترضین اسلام کی کتابوں کو پڑھے اور ان کا لٹریچر مطالعہ کرے اور پھر کہے کہ مسلمانوں کے تو ایسے عقیدے ہیں جو ان کو گمراہ کرتے ہیں تو ظاہر ہے ایسے شخص کی یہ بات اہل انصاف کے قریب قابل تحسین نہیں ہوگی مطلب یہ ہے کہ کسی دین یا مذہب کے صحیح اصول اور عقیدے معلوم کرنے کے لئے ایک متلاشی حق کے لئے سیدھا طریق یہی ہے کہ وہ اس دین یا مذہب کے ماننے والوں سے دریافت کرے اور جو وہ اپنے اصول یا عقیدے بتائیں ان پر یقین کرے۔ اس لئے جو شخص بھی کسی دین کے مخالفوں کے اعتراضات کو لے کر اس دین کے ماننے والوں کے عقائد کا اندازہ خود بخود کرتا ہے وہ صحیح طریق اختیار نہیں کرتا اور اس کی بات اس قابل نہیں ہے کہ اس پر اعتبار کیا جائے۔

ہم نے اپنے گزشتہ اداریے میں بتایا تھا کہ مذہبوں اور فرقوں کے باہم اختلافات کے متعلق جو نزاعات ہوتے ہیں اس کی وجہ یہی ہوتی ہے کہ کسی فرقہ کے مخالف اس فرقہ کے ماننے والوں کی توضیحات کو تو نہیں مانتے بلکہ اپنی طرف سے کچھ عقاید بنا کر اس پر زور دیتے ہیں کہ فلاں فرقہ کا تو یہ عقیدہ ہے اس لئے وہ قابل مذمت ہے۔ یہی حال مخالفین احمدیت کا ہے۔ احمدی جو اپنے عقاید بتاتے ہیں مخالفین ان کو تو مانتے نہیں اور اپنی طرف سے یا دوسرے مخالفین کی طرف سے جو عقاید ان پر تھوپتے ہیں اس پر زور دیتے چلے جاتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ایسے لوگوں کی غرض احقاق حق نہیں ہوتی بلکہ وہ مخالفت برائے مخالفت کے لئے کرتے ہیں جو کرتے ہیں۔

ہم نے گزشتہ اداریہ میں مدیر ایشیا کی اسی عادت کے متعلق ذکر کیا تھا ہم نے الفضل میں احمدیہ جماعت کے عقاید کسی قدر بیان کئے تھے۔ "اقدام" نے ان عقاید کو نقل کر کے علمائے اسلام سے سوال کیا تھا جس پر ایشیا کے مدیر محترم نے محض مخالفت برائے مخالفت کے لئے تنقید کی ہے اور تنقید کا وہی غلط طریق اختیار کیا ہے جس کا ہم نے اوپر ذکر کیا ہے۔ چنانچہ اس نے دو ایسے شخصوں کی شہادتیں پیش کی ہیں جو اس جماعت میں شامل نہیں ہیں جس کی نمائندگی الفضل کرتا ہے۔ ان میں سے ایک شخص رحمت اللہ داروی ہیں جو بقول مدیر ایشیا سینہ پر ہاتھ مار کر اپنے آپ کو "احمدی" کہتا ہے۔ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو احمدی کہتا ہے تو ہمیں اس پر اعتراض کرنے کا کوئی حق نہیں۔ وہ لاکھ اپنے آپ کو احمدی کہے مگر وہ اس جماعت میں شامل نہیں جو سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو اپنا امام اور خلیفۃ المسیح الثانی اور المصلح الموعود مانتی ہے۔ بلکہ وہ اس جماعت کا مخالف ہے۔ اب ایسے شخص کی شہادت جماعت احمدیہ کے عقاید کے ثبوت میں پیش کرنا مدیر ایشیا ہی کا کام ہے۔ اور پھر لے زبیدہ سلہری جو نہ صرف اپنے احمدی ہونے سے بھی منکر ہیں بلکہ مخالف ہیں کی شہادت پیش کرنا تو سخت ہٹ دھرمی ہے۔ یہ ایسا ہی ہے کہ "ستیارتھ پرکاش" کو مسلمانوں کے عقاید کے ثبوت میں پیش کیا جائے یا کسی مخالف پادری یا کسی مرتد کی باتوں سے اسلامی عقاید کا تعین کیا جائے۔

"مدیر ایشیا" نے یہی نہیں کیا بلکہ جماعت احمدیہ کے خلاف "پیغام صلح" جو پراپیگنڈہ کرتا ہے اس کو بھی ہمارے عقاید کی کسوٹی بنایا ہے۔ ساری دنیا جانتی ہے کہ "پیغام صلح" سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا سخت مخالف ہے۔ بلکہ دشمن کہنا چاہیئے۔ اب ایسے "پرچے" کے جماعت احمدیہ پر الہامات کو اپنی تنقید کا امام بنانا کسی انصاف پسند اور متلاشی حق کا کام نہیں ہو سکتا۔

ہم نے یہ اس لئے لکھا ہے کہ "مدیر ایشیا" نے اپنے مضمون میں جو تنقید الفضل کے پیش کردہ عقاید پر کی ہے اسکی تمام تر بنیاد ان اعتراضات پر ہے یا کہنا چاہیئے ان الہامات پر ہے جو "پیغام صلح" امام جماعت احمدیہ پر اور عقاید جماعت احمدیہ پر لگاتا ہے اس سے ہم سوا اسکے اور کیا نتیجہ نکال سکتے ہیں کہ مدیر ایشیا کی پوزیشن اس بارے میں وہی ہے جو الکفر ملۃ واحدۃ کے اصول میں بیان کی گئی ہے اور آپ محض مخالفت برائے مخالفت کے لئے "پیغام صلح" کی مکھی پر مکھی مار رہے ہیں۔

یہ درست ہے کہ "پیغام صلح" والے بھی اپنے آپ کو احمدی ہی کہتے ہیں۔ ہر شخص اپنے آپ کو جو چاہے کہہ سکتا ہے لیکن چونکہ "پیغام صلح" اس جماعت کی نمائندگی نہیں کرتا جو سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اپنا امام تسلیم کرتی ہے اس لئے ان کے اعتراضات اور الہامات کو اپنی تنقید کا حصار بنانا کسی انصاف پسند کا کام نہیں ہے۔ "پیغام صلح" نہایت ڈھٹائی سے ایک الزام یہ لگاتا ہے کہ امام جماعت احمدیہ نے بعض باتوں کے متعلق فسادات کی تحقیقاتی عدالت کے سامنے اپنا عقیدہ بدل لیا ہے حالانکہ یہ سراسر سفید جھوٹ ہے اور اسکی تردید بارہا کی جا چکی ہے۔ کیا مدیر ایشیا کی یہ ڈھٹائی نہیں ہے کہ وہ بلا تحقیقات پیغام صلح کے اس اتہام کو اپنا لیتا ہے۔ احقاق حق کا یہ وہی غلط طریق ہے جسکی ہم نے اوپر وضاحت کی ہے۔ ایسی حالت میں تو ایک انصاف پسند آدمی کو سب سے پہلے یہ سمجھنا چاہیئے کہ "دشمن بات کہے انہونی" اور جس طرح ہم ستیارتھ پرکاش کے اعتراضات کو پھینک دیتے ہیں اسی طرح "پیغام صلح" کے اعتراضات اور الہامات کو پھینک دینا چاہیئے تھا اور خالی الذہن ہو کر حقیقت معلوم کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے تھی۔

(باقی)

بلا تبصرہ

مرسلہ:-

عربی بطور ام الالسنہ

صدق جدید (شمارہ ۵ ص ۷) میں "قرآن اور اس کے مخاطبین" کے عنوان سے کسی صاحب کا مراسلہ اور آپ کی طرف سے اس کا جواب شائع ہوئے ہیں۔ مکتوب نگار نے سوال کیا ہے۔

"جب قرآن سارے جہان کے لئے ہے تو صرف عربی میں کیوں ہے؟ عہد نبوی میں بہت سی ترقی یافتہ زبانیں تھیں"۔

میں اس کا جواب ایک اور پہلو سے دیا کرتا ہوں:-

آپ کو ضرور معلوم ہوگا کہ بانی احمدیت مرزا غلام احمد قادیانی مرحوم نے یہ نظریہ پیش کیا تھا کہ عربی ام الالسنہ ہے اور خاص اس موضوع پر انہوں نے ایک کتاب بھی (منن الرحمٰن) لکھی تھی۔ (اگر کسی اور نے اُن سے پہلے یہ نظریہ پیش کیا ہے، تو یہ میرے علم میں نہیں)۔

قرآن کا دعویٰ ہے کہ خدا نے ہر ایک نبی پر وحی اس قوم کی زبان میں نازل کی جس کی طرف وہ مبعوث کئے گئے تھے۔ (بلسان قومہ) چونکہ شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام ساری دنیا کی طرف مبعوث ہوئے تھے (کافۃ للناس) اس لئے اصولاً ان کی وحی (قرآن) بھی دنیا کی تمام زبانوں میں ہونا چاہیئے تھی لیکن بالبداہت عملاً یہ ممکن نہیں تھا کہ قرآن ساری دنیا کی زبانوں میں نازل ہوتا۔ لہذا اس کے لئے وہ زبان اختیار کی گئی جو ان تمام زبانوں کی اساس اور ام تھی۔ یعنی عربی گویا قرآن کی زبان عربی ہونا ثبوت ہے اس بات کا کہ عربی ام الالسنہ ہے۔ اسی سلسلے میں ایک اور بات بھی عرض کر دوں کہ جب یہ معلوم ہے کہ ہر ایک نبی کی وحی ان کے مخاطب کی زبان میں ہوا کرتی ہے۔ تو اب یہ مسلمان کا فرض ہے کہ وہ اس دعوے کو قرآن کی حد تک بھی ٹھیک کر دکھائیں کہ ان کی مخاطب ساری دنیا ہے۔ یہ دو طرح ممکن ہے:- اول قرآن کے تراجم دنیا کی تمام زبانوں میں ہوں اور دوسرے یہ کہ عربی کی تعلیم و رواج اس حد تک وسیع ہو کہ یہ اگر جملہ ممالک کی بول چال کی نہیں تو کم از کم علم کی حد تک سب کی زبان بن جائے۔

وما توفیقنا الا باللہ العظیم وما علینا الا البلاغ۔ والسلام والاکرام۔

خاکسار۔ مالک رام (ایم اے)
(از سفارت خانہ ہند برسلز ملک بلجیم)

صدق۔ منن الرحمٰن خود دیکھنے کا کبھی اتفاق نہیں ہوا۔ مگر اس کی شہرت اپنے لڑکپن ہی میں کان میں پڑ چکی ہے۔ ام الالسنہ کے عنوان سے غالباً خواجہ کمال الدین نے بھی کوئی کتاب لکھی ہے۔ اور مولانا سلیمان اشرف کی المبین میں بھی کچھ ذکر اس کا موجود ہے۔"

(صدق جدید ۲۹ دسمبر ۱۹۶۱ء)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے!

حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی ناگہانی مفارقت

اور

خدام الاحمدیہ کی ذمہ داری

از محترم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی ناگہانی مفارقت سے جو صدمہ دلوں کو پہنچا ہے ہر دل اندوہگین اس کی کیفیت سے آگاہ ہے۔ میرا اپنا حال یہ تھا کہ دل افسردہ اور دنیا سے برداشتہ۔ یہی محسوس ہونے لگا کہ اب اپنی باری ہے۔ روزمرہ کے کام سے طبیعت اچاٹ ہو گئی۔ اور چلنے پھرنے کی سکت نہ رہی۔ بمشکل ایک دوست کی مدد سے ان کی کار میں بیٹھ کر مورخہ ۲۶ دسمبر ۱۹۶۱ء کے اجلاس اول میں شریک ہو سکا۔ دوسرے دن کی کارروائی میں شریک ہونے کی ہمت نہ تھی۔ اور تیسرے دن بمشکل شریک ہو سکا۔ مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ اور صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب کی توجہ سے میرے لئے ایک خیمہ کا انتظام ہو گیا۔ جہاں لیٹے لیٹے جلسہ کی کارروائی اور آخری دعا میں شریک ہوا۔ دل کو جو صدمہ تھا وہ تھا۔ قوت حافظہ بھی شدید متاثر ہوئی۔ یہاں تک خیال ہونے لگا کہ شائد صحیح بخاری کی شرح بھی مکمل کر سکوں یا نہ اور اس کے بعد حج بیت اللہ اور زیارت مدینہ منورہ کی جو تمنا ہے اس کی توفیق بھی شائد نہ مل سکے۔ دل اس خیال سے بیٹھا جاتا تھا کہ پیارے محسن آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے صحیح بخاری کی شرح کا کام سپرد کرنے میں جو اعتماد خاکسار پر رکھا ہے۔ اس سے عہدہ برآ ہونے کی امید مدہم ہو گئی۔ اور اس سے جو حسرت ہوئی وہ مزید تلخی کا باعث بنی۔ یہ تلخی اور زندگی سے افسردگی اور مایوسی ناقابل بیان ہے۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صاحبزادگان سے نگاہ دوچار ہوتی تو نمناک آنکھیں نیچی ہو جاتیں۔ ان میں سے کسی سے اگر مصافحہ ہوا تو لرزتے ہوئے ہاتھوں کے ساتھ۔ جذبات اندر ہی اندر مسل کر دب گئے۔

اس قسم کی حالت مضطرب میں جلسہ کے ایام گزرے۔ ۲۹ اور ۳۰ دسمبر کے شب و روز بھی اسی طرح گزرے۔ ۳۱ دسمبر اور یکم جنوری کی رات کو خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ ایک بہت بڑا وسیع احاطہ ہے جس میں خدام الاحمدیہ کے جوانوں کی طرف سے بہت بڑی دعوت کا انتظام ہے۔ جگہ جگہ میز لگے ہیں جن پر برتن قرینے سے چنے ہیں۔ ہر میز پر دو دو تین تین پلیٹیں ہیں جن میں دو قسم کے آم ہیں۔ الائچی آم جو حجم میں چھوٹے ہیں مگر رسیلے اور ذائقے میں نفیس اور ان میں سے ایک پلیٹ میں ثمر بہشت کی قسم کے بڑے سبز رنگ کے آم بھی ہیں۔ میں تعجب کرتا ہوں کہ یہ آم ربوہ کی پیداوار ہیں۔ اچانک مجھے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دعوت خدام کی طرف سے صاحبزادہ حضرت میاں شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے لئے تیار کی گئی ہے۔ اور ان کی آمد کا انتظار ہے۔ یہ معلوم کر کے مجھے احساس ہوا کہ میں تو اس میں مدعو نہیں یہاں کیسے ہوں۔ یہ خیال کر کے اس جگہ سے جانا چاہتا ہوں جھٹ ایک خادم غالباً شبیر احمد صاحب میری طرف بڑھے اور میرے قریب کی ایک میز کی طرف اشارہ کیا کہ آپ بھی تبرکاً شریک دعوت ہو جائیں۔ مجھے باہر جانے سے روکا۔ پاس ہی محترم مرزا عزیز احمد صاحب ہیں اور ان کے لئے ایک دوسری میز کی طرف اشارہ کیا کہ یہ بھی تو مدعو ہیں۔ یعنی ہم دونوں اس دعوت میں شریک ہیں۔ محترم مرزا صاحب نے الائچی قسم کا آم اٹھایا اور اسے چوسنا شروع کر دیا۔ مجھے خیال آیا کہ صاحبزادہ صاحب جو اصل مدعو ہیں۔ اور ان کی آمد کی انتظار ہے ان سے پہلے شروع کرنا مناسب نہیں۔ ان کے آنے میں کچھ دیر ہو گئی ہے۔ اور وہ اب آنا ہی چاہتے ہیں۔ مرزا صاحب کو تنہا کھاتے دیکھ کر مجھے کچھ خیال پیدا ہوا۔ اور ان کے ہم شریک ہونے کی غرض سے میں نے بھی الائچی آم اٹھا لیا۔ اور اسے انگلیوں میں سونتنے اور نرم کرنے لگا تا وہ تنہا کھاتے نہ دیکھے جائیں۔ اور کسی کو ناگوار احساس نہ ہو اور پوچھتا ہوں کہ حضرت صاحبزادہ صاحب کب آ رہے ہیں۔ غالباً شبیر احمد صاحب یا منتظمان دعوت ہی سے کوئی خادم کہتا ہے کہ ہاں وہ آ ہی رہے ہیں۔ جس سے ناگوار احساس ہلکا ہوا۔ اور میں نے اپنے آپ کو بیدار پایا۔ سوچ بچار میں تھا کہ اس رؤیا کی تعبیر کیا ہے۔ دوسرے دن یعنی یکم اور ۲ جنوری ۱۹۶۲ء کی درمیانی شب کو پھر صاحبزادہ حضرت میاں شریف احمد صاحب کو دیکھا بشاش بشاش اچھی حالت میں ہیں۔

بے تکلفی کے تعلقات جو آپ کے میرے ساتھ تھے وہ کیا بیان کروں اتنا کہنا کافی ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ مبارک میں آپ کے مکان میں ہی مجھے اور میرے بھائیوں اور دیگر افراد خاندان کو صاحبزادگان کے ساتھ بھائیوں کی طرح بود و باش رکھنے کا موقعہ ملا اور حضور کی نظر شفقت اور دعائیں ہمارے شامل حال تھیں۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جو ان تعلقات کی قدر فرمائی ہے وہ احباب کو معلوم ہے۔ اور صاحبزادہ صاحب مرحوم نے بھی ان بے تکلف تعلقات کی نگہداشت پورے طور پر ملحوظ رکھی۔ آپ کی جدائی کا شدید صدمہ طبعی امر تھا انہوں نے میرے ساتھ بطور معاون نظارت تعلیم و تربیت میں بھی کام کیا۔ اور پھر نظارت دعوۃ و تبلیغ میں بھی۔ آپ نے ہمیشہ ان تعلقات کا غایت درجہ پاس رکھا ہے۔ اور ان تعلقات میں متانت اور لطافت اور اطاعت شعاری اور ہم آہنگی کا آپ مثالی نمونہ تھے جہاں بے تکلفی ہوتی ہے۔ وہاں ان اوصاف میں کمی کا آنا طبعی امر ہے۔ مگر آپ نے ان میں کمی نہیں آنے دی۔ گفتگو میں دھیما پن حضرت مفتی محمد صادق صاحب رضی اللہ عنہ کی سی شیریں بیانی اور لطافت، مشورہ میں خلوص اور حد درجہ خیر خواہی۔ اگر آپ کے اخلاق حمیدہ بیان کرنے لگوں تو ڈر ہے کہ مضمون لمبا ہو جائے گا اس تذکرہ میں اپنے بچپن کے دوست حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ کے حالات کا ذکر بھی ناگزیر ہو گا اور اس کے علاوہ نواب زادہ میاں عبداللہ خان صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ اور حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب اور دیگر اعزا وغیرہ کا بھی جو ہم مشرب رفقا کے ایک ہی گروہ سے تعلق رکھتے تھے جن دنوں گورنمنٹ کالج میں تعلیم پاتا تھا۔ ایام تعطیلات موسم گرما قادیان میں گزارنے کا موقعہ ملتا۔ انہی دنوں کی بات ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے حکم سے حضرت نواب محمد علی صاحب رضی اللہ عنہ کے تینوں بچوں کو پڑھایا کرتا تھا۔ اور ان کے ہاں باہر والی کوٹھی میں مقیم تھا۔ جو بعد میں محلہ دارالعلوم کا حصہ بنی۔ اس وقت یہ علاقہ لق و دق بیابان تھا۔ ایک رات دو تین بجے آنکھ کھلی تو پلنگ پر حضرت صاحبزادہ میاں شریف احمد صاحب کو موجود پایا۔ یہ کوٹھی دارالامان سے میل سوا میل کے فاصلہ پر تھی۔ رات اندھیری تھی مجھے تعجب ہوا اور دریافت کرنے پر بتایا کہ ان کے ہاں پہلا بچہ پیدا ہوا ہے (یعنی صاحبزادہ میاں منصور احمد صاحب) اور وہ شرم کی وجہ سے گھر میں نہیں ٹھہر سکے۔ آپ مجسمہ شرم و حیا اور وقار و متانت تھے۔

صاحبزادہ صاحب رضی اللہ عنہ کی مفارقت سے پیدا شدہ صدمہ اور ذہنی اور قلبی کیفیت کا یہ حال ہے کہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک ایک فرد بہت ہی پیارا معلوم ہوتا ہے۔ ان کی مفارقت نے انہیں اور عزیز تر کر دیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصنیفات سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ روحانی مائدہ جو آپ کے ذریعہ سے اس زمانے میں تیار کیا گیا ہے۔ اس کی حفاظت اور بہم رسانی کی خدمت میں حضور کے خاندان کی اولین ذمہ واری ہے۔ مگر ذمہ داری کا احساس اس وقت ابھرتا اور نمایاں ہوتا ہے۔ جب اس کا بوجھ کسی فرد پر ڈالا جاتا ہے۔ اور احساس ذمہ واری کے ساتھ اخلاق میں استواری بھی پیدا ہوتی ہے۔ چنانچہ خاندان کے جن افراد پر بوجھ ڈالا گیا ہے۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے وہ خدمت بجا لانے کے قابل ثابت ہوتے ہیں۔ سلسلہ کی مقدس امانت کو سنبھالنے اور اس کی ذمہ داری سے نپٹنے کے پہلے مسئول و حقدار حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا خاندان ہے۔ جس کے ساتھ حضور کی امیدیں وابستہ ہیں۔ اور جو حضور سے دوہری نسبت رکھتا ہے۔ اور اس مقدس نسبت کا احساس ایک بہت بڑا قوی محرک ہے۔ جس سے اگر کام نہ لیا گیا تو اہمال کا نتیجہ ظاہر ہے۔ اور اس کے لئے ہم خدا تعالےٰ کے سامنے جواب دہ ہیں کہ دنیا سے رخصت ہونے سے پہلے مائدہ روحانی کی امانت اہل کے سپرد نہ کی گئی۔

صاحبزادہ صاحب مرحوم ہم سے ایسی حالت اور ایسے وقت میں جدا ہوئے ہیں۔ جبکہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے روحانی مائدہ کے سپردہ کار اور منتظم تھے۔ اس مقدس امانت کی ذمہ واری کا تسلسل اسی صورت میں قائم رہ سکتا ہے۔ کہ

اُن کی جسمانی مفارقت کے باوجود خدام الاحمدیت روحانی مائدہ کی دعوت کا سلسلہ آپ کے ساتھ پیہم متصل رکھیں اور اس میں رخنہ نہ آنے دیں۔ یہ تعبیر ہے اس خواب کی اور اس میں اول نمبر پر افرادِ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں اور اس کے بعد دیگر خدام احمدیت۔

مؤرخہ تین جنوری کی خواب کے بعد میری پژمردہ طبیعت سنبھلی اور میں نے محسوس کیا کہ حافظہ بھی بحال ہے اور کام کی رغبت بھی عود کر آئی۔ گذشتہ دو دنوں سے شرح بخاری کا کام ہو رہا شروع ہے۔ اور خواب کی تعبیر اس سے ظاہر ہے۔ اور میری اور مرزا عزیز احمد صاحب کی شراکت دلالت کرتی ہے کہ ہم انصار اللہ بھی اس مائدہ روحانی کی دعوت میں اسی طرح شریک ہیں۔ جس طرح خدام۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مائدہ روحانی کے تعلق ہی میں آپ کا یہ الہام بھی ہے کہ

"آسمان سے بہت دودھ
اترا ہے اسے محفوظ کرو"

(تذکرہ ص ۱۰۱)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصنیفات اس دودھ سے لبریز ہیں۔ انہیں باربار پڑھا جائے۔ اور اس آسمانی دودھ سے سیراب ہوا جائے تا روحانی مائدہ کی دعوت خدام و انصار کے ذریعہ سے بخوبی انجام پائے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا منشاء معلوم ہوتا ہے، آپ کا پھل غذائیت کے اعتبار سے بہتر بن ہو جائے اور جو خدمت خاکسار کے سپرد ہے وہ بھی اسی دودھ کے محفوظ کرنے سے تعلق رکھتی ہے جو کہ آسمان سے اترا ہے۔ تمام خدام احمدیت سے۔ بڑے ہوں یا چھوٹے درخواست ہے کہ میرے لئے بھی دعا کریں۔ تا مفوضہ خدمت میں سرخرو ہو سکوں اور اس بارہ میں میری تمنا خاطر خواہ پوری ہو۔ اللہ تعالیٰ ہمارے نیک ارادوں کو قبول فرمائے اور برکت دے۔ آمین۔ اور ہمارے محسن آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو کامل شفا عطا فرمائے تا آپ کے ذریعہ سے اس روحانی مائدہ کی دعوت سے ساری قومیں نوازی جائیں۔ آمین۔

(سید زین العابدین ولی اللہ شاہ)

درخواست دعا

مکرم محمد عظیم صاحب ساکن نوکھی ضلع گوجرانوالہ بوجہ دمہ اور بخار بیمار ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

قواعد و ضوابط انتخابات عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ

تمام جماعتیں جلد سے جلد نئے عہدیداران کا انتخاب کر کے نظارت علیا کو بھجوا دیں

جملہ جماعتہائے احمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد ۳۰-۴-۶۲ کو ختم ہو رہی ہے۔ آئندہ تین سالوں کے لئے (۱-۵-۶۲ تا ۳۰-۴-۶۵) عہدیداران کا انتخاب جلد از جلد کروا دیا جانا مطلوب ہے جس کے لئے ۱۵-۳-۶۲ کی میعاد مقرر کی جاتی ہے۔ اس تاریخ تک تمام عہدیداران کے انتخاب ہو کر نظارت علیا میں پہنچ جانے چاہئیں۔ تاکہ ضروری کارروائی کے بعد منظوری دی جاسکے۔ اس ضمن میں انتخاب کے قواعد ذیل میں شائع کئے جا رہے ہیں۔ انہیں مدنظر رکھ کر انتخابات کئے جائیں۔

بعض جماعتیں یہ لکھ دیتی ہیں کہ ہماری جماعت کے سابقہ عہدیداران ہی رہنے دیئے جائیں۔ یہ طریق درست نہیں۔ تمام عہدیداران کے از سر نو انتخاب ہونے چاہئیں۔ جن عہدوں پر ۳۰-۴-۶۲ تک کے لئے تقرر کی منظوری دی جا رہی ہے ان عہدوں پر آئندہ میعاد میں تقرر کے لئے بھی نیا انتخاب ہونا ضروری ہے۔ [redacted]

انتخابات کی رپورٹیں نظارت علیا میں آنی چاہئیں۔ بعض جماعتیں یہ رپورٹیں دوسری نظارتوں یا دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بھجوا دیتی ہیں۔ ایسا نہیں ہونا چاہئے۔ کیونکہ اس طرح انتخاب کے کاغذات پر وقت پر کارروائی نہیں ہو سکتی اور منظوری دینے میں تاخیر ہو جاتی ہے۔ انتخاب کی رپورٹیں نظارت علیا میں بھیجی جائیں۔

ایسے احباب جو موصی ہوں اور کسی عہدہ کے لئے منتخب ہوئے ہوں اُن کے نام کے ساتھ لفظ موصی اور ان کا وصیت نمبر ضرور درج کیا جائے تاکہ اُن کے بقایا وصیت کے متعلق تحقیق کرنے میں دقت نہ ہو اور فیصلہ میں تاخیر نہ ہو۔

تمام امراء اضلاع اس امر کی نگرانی کا انتظام فرمادیں کہ ان کے حلقہ کی تمام جماعتوں کے انتخاب کی رپورٹ مقررہ میعاد ۱۵-۳-۶۲ تک نظارت علیا میں پہنچ جائے۔ نیز یہ نگرانی بھی فرمادیں کہ انتخابات قواعد کے مطابق ہو رہے ہیں۔

نوٹ:۔ جو منتخب شدہ عہدیداران غیر موصی ہوں۔ ان کے متعلق مقامی سیکرٹری مال کی طرف سے تصدیقی رپورٹ کے ساتھ شامل ہونی ضروری ہے کہ وہ بقایا دار نہیں ہیں۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

۱۔ صرف مندرجہ ذیل عہدہ داران کی فہرست بغرض منظوری نظارت علیا میں آنی چاہیئے۔ امیر جماعت۔ نائب امیر پریذیڈنٹ۔ وائس پریذیڈنٹ۔ سیکرٹری اصلاح وارشاد۔ سیکرٹری تعلیم۔ سیکرٹری امور عامہ۔ سیکرٹری امور خارجہ۔ سیکرٹری مال۔ سیکرٹری مال۔ سیکرٹری تالیف و تصنیف۔ سیکرٹری زراعت۔ سیکرٹری ضیافت۔ آڈیٹر۔ امین۔ محاسب۔

نوٹ:۔ قاضی اور عہدہ داران مجالس خدام الاحمدیہ وانصار اللہ و سیکرٹریان تحریک جدید کی منظوری متعلقہ دفاتر سے لی جائے نظارت علیا میں ان عہدہ داران کی فہرست نہ بھیجی جائے۔

۲۔ اگر کسی جگہ نائب امیر یا وائس پریذیڈنٹ کے علاوہ مندرجہ بالا عہدہ داران کے نائبوں کی ضرورت ہو تو ان کی منظوری مقامی انجمن خود دے سکتی ہے۔ ان کی فہرستیں مرکز میں نہ بھیجی جائیں۔ نہ ہی مرکز سے اطلاع کیا جائے گا۔

۳۔ (ا):۔ محصلوں کے لیے مقامی انجمن کی منظوری کافی ہے۔ البتہ ان کے متعلق نظارت بیت المال میں اطلاعی رپورٹ آنی چاہیئے تاکہ اگر کوئی نامناسب تقرر ہو تو اس کی اصلاح کی جاسکے۔

ب:۔ امام الصلوٰۃ کی منظوری نظارت اصلاح وارشاد سے حاصل کی جائے۔

لیکن امام الصلوٰۃ کے متعلق یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ یہ حق امیر یا پریذیڈنٹ کا ہے پس اگر وہ خود امام بنے تو کسی علیحدہ منظوری کی ضرورت نہیں۔ لیکن اگر وہ خود امام نہ بنے تو مستقل انتظام کے لئے نظارت اصلاح و ارشاد کی منظوری حاصل کی جائے اور عارضی انتظام کے لئے (جس کی میعاد ایک ماہ تک ہو) خود امیر یا پریذیڈنٹ فیصلہ کر سکتے ہیں۔

۴۔ پریذیڈنٹ صرف ایسی جماعتوں میں منتخب کئے جائیں۔ جہاں امراء مقرر نہیں ہیں۔ اسی طرح اگر جنرل سیکرٹری کے بغیر کام چل سکتا ہو تو جنرل سیکرٹری منتخب نہ کیا جائے کیونکہ اس کا دوسرے سیکرٹریوں کے ہوتے ہوئے کوئی خاص فائدہ نظر نہیں آتا۔ البتہ بڑی جماعتوں میں اگر ضروری ہو تو حرج نہیں۔

۵۔ امراء اور نائب امراء کی منظوری چونکہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے حاصل کی جاتی ہے اور حضور ایدہ اللہ کی منظوری حاصل کرنے کے لئے ناظر اعلیٰ کی رائے بھی حضور کی خدمت میں ساتھ ہی پیش ہوتی ہے۔ اس لئے امراء اور نائب امراء کے متعلق بھی جملہ رپورٹیں دفتر ناظر اعلیٰ میں آنی چاہئیں مگر یہ رپورٹیں باقی عہدہ داروں کی فہرست سے بالکل جدا کاغذ پر لکھی جائیں۔ تاکہ نظر انداز ہونے کا امکان نہ رہے۔

۶۔ امراء کے انتخاب میں مندرجہ ذیل امور خاص طور پر ملحوظ رکھے جائیں۔

ا۔ ایک ہی نام تجویز کرنے کی بجائے دو تین دوستوں کے نام منتخب کئے جائیں۔ ایک ہی نام جو کسی جماعت کی طرف سے بالاتفاق عہدہ امارت کے لئے منتخب کیا جائے گا اسے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور پیش نہیں کیا جائے گا۔ بلکہ ایسی رپورٹ کو واپس کر دیا جائے گا۔

ب:۔ ہر ایک نام کے حاصل کردہ ووٹ فہرست میں بالتفصیل درج کئے جائیں۔

ج:۔ ہر ایک کا سن بیعت۔ دینی و انتظامی قابلیت۔ عمر اور پیشہ درج کی جائے۔

د:۔ جماعت کے کل افراد کی تعداد بالتفصیل ذیل درج کی جائے۔ بالغ مرد ۱۸ سال سے اوپر۔ بچے ۱۸ سال سے کم۔ اور مستورات۔ (آگے ص ۵ پر)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

۷۔ بوقت انتخاب اس بات کا خیال رکھا جائے۔ کہ ایک سے زیادہ عہدے ایک ہی شخص کے سپرد بجز خاص مجبوری کے نہ کئے جائیں۔ تا کہ کثرت کار کی وجہ سے سلسلہ کے کاموں میں کوئی حرج اور نقص واقع نہ ہو۔ اور زیادہ سے زیادہ دوست کام کی تربیت حاصل کر سکیں۔

۸۔ اگر کسی امیر یا کسی اور دوسرے مقامی عہدہ دار کے انتخاب کے متعلق یہ شکایت موصول ہوگی۔ اور یہ شکایت تحقیقات پر درست ثابت ہوئی کہ اس میں کسی امیدوار کے حق میں پروپیگنڈا کیا گیا ہے۔ تو اس انتخاب کو بموجب ہدایت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز مندرجہ قاعدہ ۱۶۸ کالعدم قرار دیا جائے گا اور پروپیگنڈا کرنے والوں سے سختی سے باز پرس کی جائے گی۔ اور دوبارہ انتخاب کے وقت انہیں اجلاس میں شامل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔

قاعدہ ۱۶۸ کے الفاظ یہ ہیں :۔
”حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی یہ ہدایت ہے۔ کہ مقامی انجمنوں اور لجنات کے عہدہ داروں کے انتخاب کے معاملہ میں اگر کوئی شخص اپنے حق میں پروپیگنڈا کرے گا یا کرائے گا۔ یا ووٹ حاصل کرنے کے لئے کسی طرح تحریک کرے گا یا کرائے گا تو جہاں تک اس کا تعلق ہے ایسا انتخاب کالعدم قرار دیا جائے گا۔“

نیز ریزولیوشن ۱۶۷/۱۱ م ۲۱ میں یہ قاعدہ بھی منظور ہوا۔ کہ :۔
”پروپیگنڈا میں ہر ایسا امر داخل ہوگا۔ جس سے جماعت کے افراد یا کسی فرد پر کسی طریقہ سے کسی خاص امیدوار کے حق میں یا خلاف رائے پیدا کرنے کی کوشش کی جائے صرف مجلس انتخاب میں ہر شخص کو حق حاصل ہوگا۔ کہ امیدواروں کے حق میں مناسب اور مہذب الفاظ میں تقریر کرے۔ مگر کسی شخص کے خلاف کسی شخص کو کوئی تقریر کرنے کا اختیار نہ ہوگا۔“

۹۔ ایسی جماعتوں میں جہاں ایسے افراد کی تعداد ۲۱ یا اس سے زیادہ ہو۔ جن پر چندہ عائد ہوتا ہو۔ وہاں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے فیصلہ بموقع مجلس مشاورت ۳۶ء کے مطابق مرکز سلسلہ کے کسی بقایا دار کو کسی کام پر مقرر نہیں کیا جائے گا۔
بقایا سے مراد چھ ماہ سے زائد کا بقایا ہے۔

۱۰۔ اگر کسی جگہ کسی عہدہ پر مجبوراً کسی بقایا دار کو مقرر کرنا پڑے۔ تو اس عہدہ دار سے یہ تحریری عہد لیا جائیگا کہ وہ اپنے بقایا کو مناسب مقررہ شرح سے باقاعدہ ادا کرتا رہے گا۔ اور اس شرح کی منظوری بواسطہ مقامی امیر یا پریذیڈنٹ۔ نظارت متعلقہ سے حاصل کرنا ضروری ہوگا لیکن اگر کوئی بقایا دار (سوائے موصی بقایا دار کے کہ اس کا بقایا بموجب ارشاد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مندرجہ اخبار الفضل مجریہ ۱۹ر مارچ ۲۸ء معاف نہیں کیا جا سکتا) اپنا بقایا ادا کرنے سے بالکل معذور رہے تو اپنے عذرات کو اسی واسطہ سے بالتفصیل پیش کر کے نظارت بیت المال سے معافی لیگا

۱۱۔ مندرجہ ذیل اشخاص کو انتخاب کے اجلاس میں حصہ لینے کا حق نہیں ہوگا۔
(۱) ایسا شخص جس کے ذمہ چھ ماہ سے زیادہ عرصہ کا بقایا بغیر منظوری مرکز چلا آتا ہو اور وہ اسے ادا نہ کر رہا ہو
(۲) مستورات
(۳) ۱۸ سال سے کم عمر بچے
(۴) جو افراد سلسلہ کی طرف سے زیر تعزیر ہوں۔
(۵) ایسے افراد جو اپنا مرکزی چندہ مقامی نظام جماعت کو توڑ کر علیحدہ طور پر مرکز میں بھجوانے پر مصر ہوں
(۶) ایسے بالغ طالب علم جن کے اخراجات کا انحصار اپنے والدین یا سرپرستوں پر ہو۔ وہ نہ تو کسی عہدہ دار کے انتخاب کے وقت ووٹ دے سکتے ہیں۔ اور نہ ہی وہ مجلس انتخاب کے ممبر بن سکتے ہیں۔

۱۲۔ ہر عہدہ کی اہمیت اور فرائض کے مناسب حال اس کے لئے عہدہ دار کا انتخاب ہونا چاہیئے اور دوستوں کو رائے دیتے ہوئے اہلیت کے سوال کو ہر صورت میں مقدم رکھنا چاہیئے محض نام کے طور پر عدیم الفرصت یا سست یا غیر مخلص یا نااہل یا کسی رنگ میں بُرا نمونہ رکھنے والے اشخاص کو منتخب نہیں کرنا چاہیئے۔

۱۳۔ کسی سرکاری ملازم کو کسی صورت میں بھی سیکرٹری اصلاح و ارشاد اور سیکرٹری امور عامہ مقرر نہ کیا جائے

۱۴۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ بھی ارشاد ہے کہ کوئی شخص جو اپنی عمر کے لحاظ سے انصار اللہ یا مجلس خدام الاحمدیہ کا ممبر نہیں۔ کسی عہدہ پر مقرر نہیں کیا جا سکتا۔ (اس سلسلہ میں یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ صحیح انتخابات کی ذمہ داری نظارت علیا پر نہیں۔ بلکہ خود جماعتوں پر ہے۔ اور جماعتوں میں مجالس انصار اللہ اور مجالس خدام الاحمدیہ کے قیام کی ذمہ داری ہر دو مجالس مرکزیہ پر ہے۔ نظارت علیا پر نہیں)
پندرہ سال سے اوپر اور چالیس سال سے کم عمر کے عہدہ دار مجلس خدام الاحمدیہ کے ممبر ہوں گے۔ اور چالیس سال اور اس سے زیادہ عمر کے عہدہ دار مجلس انصار اللہ میں داخل ہونگے مرکزی مجلس خدام الاحمدیہ صرف اس شخص کو اپنا رکن سمجھتی ہے۔ جس کا فارم رکنیت پُر ہو کر مجلس مرکزیہ کے دفتر میں پہنچ چکا ہو۔

۱۵۔ فہرست انتخاب کو مرکز میں بھجواتے ہوئے اس بات کو وضاحت سے بیان کرنا چاہیئے۔ کہ مطابق قواعد ووٹ دینے کے قابل اس انجمن کے کتنے افراد ہیں اور ان میں سے بوقت اجلاس کتنے حاضر تھے۔

۱۶۔ فہرست انتخاب پر صدر جلسہ کے علاوہ دو ایسے دوستوں کے دستخط ہونے بھی لازمی ہوں گے۔ جو کسی عہدہ کے لئے انتخاب میں نہ آئے ہوں۔ مگر انتخاب کی کارروائی میں موجود رہے ہوں۔

۱۷۔ نئے عہدیداروں کے انتخاب کی فہرستیں مع ان سے خط و کتابت کے لئے مکمل پتوں کے نظارت علیا میں آنی چاہئیں۔ لیکن جب تک جدید عہدیداروں کی منظوری کا اعلان شائع نہ ہو یا بذریعہ جماعت متعلقہ عہدہ دار کو اطلاع نہ ہو جائے۔ اس وقت تک سابقہ عہدہ دار ہی کام کرتے رہیں گے۔

۱۸۔ نئے عہدہ داروں کی منظوری کا اعلان شائع ہونے پر سابقہ عہدہ داروں کو فی الفور کام کا چارج پوری تفصیل اور مکمل ریکارڈ کے ساتھ نئے عہدیداران کے سپرد کر دینا چاہیئے اور نئے عہدہ داروں کو چاہیئے کہ چارج لینے کے بعد دو ہفتہ کے اندر اندر سابقہ عہدہ داروں سے گذشتہ سال کی رپورٹیں لے کر متعلقہ مرکزی دفاتر کو بھجوا دیں۔ ورنہ ذمہ داری بعد میں ان پر عائد ہوگی۔

۱۹۔ اگر کسی مقامی انجمن یا حلقہ امارت کے ساتھ اور دیہات یا جماعتیں بھی شامل ہوں۔ تو یہ بات فہرست انتخاب اور رپورٹ امارت میں واضح طور پر بیان کرنی چاہیئے کہ اس انجمن یا حلقہ امارت کے ساتھ فلاں فلاں جماعتیں بھی شامل ہیں اور کہ اس انجمن یا حلقہ امارت کا مرکزی مقام کونسا ہے یعنی کس نام پر یہ انجمن یا حلقہ امارت ہوگا۔

۲۰۔ اگر کسی انجمن کا تار کا پتہ رجسٹرڈ ہو۔ تو وہ بھی لکھا جائے اور ٹیلیفون ہونے کی صورت میں اس کا نمبر دیا جائے

۲۱۔ اگر کوئی امیر جماعت یا پریذیڈنٹ یہ خواہش رکھتا ہو کہ اسکے سیکرٹریوں کے نام خط و کتابت اس کی معرفت ہو۔ تو اس بات کو بھی واضح کر دیا جائے

۲۲۔ عہدیداروں کے نام کے ساتھ ان کے القاب و خطاب بھی لکھے جائیں۔ مثلاً مولوی۔ سیّد۔ مرزا۔ چوہدری۔ شیخ۔ بابو۔ ڈاکٹر۔ منشی وغیرہ جو عام طور پر ان کے نام کے ساتھ لکھا یا بولا جاتا ہو اسی طرح ملازم ہونے کی صورت میں عہدہ کا اندراج بھی کیا جائے۔ باقی

ولادت

مورخہ یکم جنوری ۶۲ء کو اللہ تعالیٰ نے مکرم عبد السلام صاحب ظافر منٹگمری کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترم منشی بہلال علی صاحب مرحوم کا پوتا اور محترم میاں عبد الرحیم صاحب دیانت درویش قادیان کا نواسہ ہے۔
احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر عنایت فرمائے اسے نیک بااقبال اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

درخواست دعا

سید محمود احمد صاحب جو کہ کراچی کی خدام الاحمدیہ کے بڑے سرگرم کارکن ہیں۔ ان کی بیوی سیالکوٹ میں سخت بیمار ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (عبد اللطیف خان ربوہ)

حضرت مرزا شریف احمد صاحبؓ کی رحلت پر

احمدی جماعتوں کی طرف سے دلی رنج و غم اور تعزیت کا اظہار

شیخوپورہ

جماعت احمدیہ شیخوپورہ کا یہ غیر معمولی اجلاس حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب لختِ جگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اچانک اور اندوہناک وفات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ہم تمام ممبران جماعت احمدیہ شیخوپورہ اس قومی صدمہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی۔ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ۔ حضرت بیگم صاحبہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور جملہ افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام دلی اظہار تعزیت کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت صاحبزادہ صاحب کو اپنے قرب میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

(انور حسین امیر جماعت احمدیہ شیخوپورہ)

خانپور

حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات حسرت آیات پر جماعت احمدیہ خانپور نے دلی صدمہ محسوس کیا ہے۔ اور جماعت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ۔ حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ و دیگر جملہ افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں اظہار تعزیت کرتی ہے۔

(عبد الواحد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ خانپور)

بھیرہ

جماعت احمدیہ بھیرہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات حسرت آیات پر خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہے اور دعا کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت صاحبزادہ صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور آپ کے لواحقین کا خود حافظ و ناصر ہو۔

فضل الرحمٰن سیکرٹری
جماعت احمدیہ بھیرہ

گنج مغلپورہ

جماعت احمدیہ حلقہ گنج مغلپورہ لاہور حضرت میاں شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات پر خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہے اور دعاگو ہے کہ خداوند کریم حضرت میاں صاحبؓ کے درجات جنت الفردوس میں بلند سے بلند تر فرمائے۔ اور وہ خدمات سلسلہ جو آپ نے پورے خلوص اور تندہی کے ساتھ جماعتی ترقی کے لئے سرانجام دیں۔ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان کے عوض انہیں بہترین اجر عطا فرمائے۔ اور وہ خلا جو حضرت میاں صاحب موصوفؓ کی وفات سے وقوع پذیر ہوا ہے اس کو جلد از جلد پورا فرمائے۔ آمین

(عبد الحکیم صدر جماعت احمدیہ
حلقہ گنج مغلپورہ۔ لاہور)

احمدنگر ضلع دیناج پور
(مشرقی پاکستان)

صاحبزادہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات پر احمدنگر کی جماعت کے تمام افراد انتہائی رنج و الم کا اظہار کرتے ہیں۔ نیز جماعت اس صدمہ عظیم میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ، حضرت میاں بشیر احمد صاحب اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نیز مرحوم میاں صاحب رضی اللہ عنہ کے پسماندگان اور جماعت احمدیہ کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔ اور دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ کو اپنے قرب میں جگہ دے اور فردوس بریں میں انہیں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ نیز میاں صاحب مرحوم ہمارے لئے جو نمونہ چھوڑ گئے ہیں ان کے نقش قدم پر ہمیں بھی چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ (ہم ہیں جملہ باشندگان جماعت احمدیہ احمدنگر ضلع دیناج پور مشرقی پاکستان)

کوہاٹ

اجلاس ہذا صاحبزادہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات حسرت آیات پر اپنے گہرے دلی غم و اندوہ کا اظہار کرتا ہے۔ اور دعاگو ہے کہ خدا تعالیٰ مرحوم و مغفور کو اعلیٰ علیین میں اپنے مقام قرب سے نوازے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

(بشارت احمد وائس پریذیڈنٹ۔ کوہاٹ)

پشاور

جماعت احمدیہ پشاور کا یہ خصوصی اجلاس منعقدہ مورخہ ۵ جنوری ۱۹۶۲ء بعد نماز جمعہ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کی اچانک وفات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے اور ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ حضرت صاحبزادہ صاحبؓ کو اپنے قرب میں اعلیٰ ترین مقام عطا فرمائے اور درجات بلند فرمائے۔ آمین

جماعت احمدیہ پشاور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ، حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی۔ حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ۔ بیگم حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کے ساتھ گہری ہمدردی رکھتی ہے۔ ہم ان کے ساتھ غم میں برابر کے شریک ہیں۔

یقیناً صاحبزادہ صاحبؓ کی وفات جماعت احمدیہ کے لئے عظیم سانحہ ہے۔ خدا تعالیٰ جماعت کے اس خلا کو خود ہی اپنے فضل سے پُر فرمائے۔ آمین۔ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور جماعت کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(امیر جماعت احمدیہ پشاور)

چنیوٹ

ہم تمام ممبران جماعت احمدیہ چنیوٹ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی المناک وفات پر انتہائی غم اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں صاحبزادہ صاحب کا وجود باجود شعائر اللہ میں سے تھا ایسے بابرکت اور حضرت مسیح الموعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایسے لختِ جگر کا ہم سے جدا ہو جانا ایک عظیم قومی نقصان ہے۔

ہم سب دعا کرتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ حضرت موصوف کے مدارج بلند فرما دے اور آپ کے جملہ لواحقین اور اعزا و اقارب کو صبر جمیل عطا فرما دے۔ آمین

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چنیوٹ

لودھراں

جماعت احمدیہ لودھراں حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحبؓ کی وفات حسرت آیات کے سانحہ ارتحال کی خبر پر انتہائی رنج و غم اور حزن و ملال محسوس کرتی ہے حضرت موصوف کی وفات سے جو خلا جماعت میں پیدا ہو گیا ہے۔ اور جو نقصان جماعت کو ہوا ہے وہ ناقابل تلافی ہے۔ خدا تعالیٰ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کو اپنے قرب میں اعلیٰ ترین مقام عطا فرما دے۔ اور جو خلا اس سے پیدا ہوا ہے۔ اسے پورا فرمائے کیونکہ وہی قادر و کریم اسے پورا کر سکتا ہے)

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لودھراں
ضلع ملتان)

شیموگہ (میسور)

جماعت احمدیہ شیموگہ کو حضرت مرزا شریف احمد صاحبؓ فرزند اصغر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کی غیر متوقع المناک خبر پڑھ کر بیحد صدمہ ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

جماعت احمدیہ شیموگہ اس عظیم قومی نقصان پر اپنے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ المصلح الموعود متعنا اللہ بطول حیاتہ سے اور حضور کے توسط سے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتی ہے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتی ہے کہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درجات ہر آن بلند فرماتا رہے اور ان کی پاک روح کو اپنے مقدس والدین علیہما الصلوٰۃ والسلام اور اپنے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے جوار میں جگہ دے۔ آمین یا رب العلمین نیز خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور جماعت کو اس عظیم صدمہ پر صبر جمیل عطا کرے اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور ساری جماعت کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین اللہم آمین۔

(وائس پریذیڈنٹ جماعت شیموگہ ریاست میسور)

احمدی بچوں کا ماہنامہ

"تشحیذ الاذہان"

احمدی بچوں کا واحد علمی، ادبی اور تربیتی ترجمان جو سلسلہ کے کہنہ مشق صحافی شیخ خورشید احمد صاحب اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل و مؤلف "راہ ایمان" کی ادارت میں مرکز سلسلہ ربوہ سے ہر ماہ کی پندرہ تاریخ کو نہایت آب و تاب سے شائع ہوتا ہے۔

محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب، مولانا ابو العطاء صاحب فاضل سابق مبلغ بلاد عربیہ اور جناب سید داؤد احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ جناب ایڈیٹر صاحب اخبار بدر قادیان نے اس مفید، دلچسپ اور معیاری رسالہ کی خریداری کے لئے پُرزور تحریک فرمائی ہے

اپنے نونہالوں کی خالص علمی و روحانی ماحول میں پرورش کے لئے ہر احمدی گھرانہ میں "تشحیذ الاذہان" کا پہنچنا ضروری ہے

چندہ سالانہ صرف ۵/- روپے

(مینیجر رسالہ تشحیذ الاذہان دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

اذکروا موتٰکم بالخیر

محترمہ والدہ صاحبہ مرحومہ

از مکرم عبدالرحیم خاں صاحب کالا گڑھی ۔۔۔ ربوہ

خاکسار کی والدہ صاحبہ محترمہ امیر بی بی صاحبہ بیوہ محترم مولوی عبدالسلام صاحب مرحوم کالا گڑھی مورخہ ۲/۱/۶۲ بروز منگل صبح ربوہ میں اپنے حقیقی مولا سے جا ملیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔

بوقت وفات آپ کی عمر ۷۵ سال کے قریب تھی آپ نے گو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت کی تھی لیکن قادیان حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں آئی تھیں آپ موصیہ تھیں۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے اسی روز بعد نماز عصر نماز جنازہ پڑھائی اور میت کو دور تک کندھا بھی دیا۔ مرحومہ کو بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کیا گیا۔

بوقت وفات ہم پانچ بھائیوں اور ایک بہن میں سے صرف دو بھائی خاکسار اور عزیز عبدالمومن یہاں موجود تھے باقی بعد وفات جنازہ پر پہنچ گئے تھے۔

والدہ صاحبہ محترمہ دیر سے کھانسی سے بیمار تھیں اور اب کئی سال سے زیادہ تر خاکسار کے پاس ہی رہا کرتی تھیں اور فرمایا کرتی تھیں کہ میری وفات ربوہ میں ہی ہو تو اچھا ہے تا میرے بچوں کو باہر سے نعش لانے میں تکلیف نہ ہو۔ اب سوا سال کے عرصہ سے خاکسار کے چھوٹے بھائی عزیز خلیل الرحمٰن کے پاس جو مخدوم پور، ہوڈان بنگلہ نہر میں سگنلر ہے رہتی تھیں جلسہ سالانہ سے ایک ماہ پہلے ہی یہاں آ گئی تھیں۔ جلسہ پر سینکڑوں کی تعداد میں اپنے رشتہ دار مرد و عورتیں سب آ کر مل گئے۔ جب سب مہمان جا چکے تو اسی روز رات کو اچانک فوت ہو گئیں۔

آپ بہت مہمان نواز ملنسار اور خوش اخلاق اور سلیقہ شعار تھیں۔ رشتہ داروں اور ہمسایوں کے ساتھ بہت اچھا سلوک رکھتی تھیں۔ سب کے دکھ درد میں برابر شریک ہوتی تھیں۔ غریب ہمسایوں کا بہت خیال رکھتی تھیں۔

خاکسار کے والد صاحب (مولوی عبدالسلام صاحب مرحوم کالا گڑھی ۱۹۴۳ء میں فوت ہوئے) درویش منش تھے۔ انہیں دنیا داری کی طرف بہت کم توجہ تھی۔ (گو دنیا داری کے ہر ایک کام سے واقف تھے) وہ اپنا سارا وقت دینی اور قومی کاموں کے لئے ہی صرف کیا کرتے تھے۔ اسلئے گھر کا سارا انتظام والدہ صاحبہ مرحومہ خود ہی کیا کرتی تھیں۔ والدہ صاحبہ کی شادی ۱۹۰۵ء میں ہوئی تھی اس سے پہلے اور بعد حضرت مسیح موعود کے وقت میں اور پھر حضرت خلیفہ اول کے وقت میں والد صاحب قادیان ہی دینی تعلیم اور حضرت خلیفہ اول سے طب اور احادیث پڑھتے رہے اور پھر غالباً ۱۹۱۶ء سے ۱۹۲۱ء تک آپ قادیان میں جناب شیخ محمد عمر صاحب اور جناب فضل حسین صاحب کے ساتھ سنسکرت کی تعلیم حاصل کرتے رہے اور وید وغیرہ پڑھتے رہے۔

شدھی کے ایام میں آپ کافی عرصہ تک حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے حکم کے ماتحت ملکانہ میں آنریری طور پر کام کرتے رہے۔ اس سارے عرصہ میں گھر کے اخراجات کا انتظام والدہ صاحبہ نے خود ہی کیا اور ہماری تعلیم و تربیت میں کبھی فرق نہیں آنے دیا۔ م

م۔ اس وقت ہم تین بھائی تعلیم حاصل کر رہے تھے۔ خاکسار تو اس وقت ہائی کلاسز میں تعلیم پاتا تھا۔ اور دو چھوٹے بھائی مڈل کلاسز میں پڑھتے تھے۔

شروع زمانہ میں والد صاحب مرحوم قادیان سے مبلغین منگواتے رہتے تھے اور جلسے وغیرہ بھی کراتے رہتے تھے اور ویسے بھی احمدی مہمانوں کا کھانا ہمارے گھر سے ہی جایا کرتا تھا۔ والدہ صاحبہ مرحومہ سب کی مہمان نوازی خوش دلی سے کیا کرتی تھیں اور جو مبلغین قادیان سے تبلیغ کے لئے آتے تھے انہیں والد صاحب ساتھ لے کر سارے علاقے میں تبلیغی دورہ کیا کرتے تھے اور کئی کئی روز معلوم بھی نہیں ہوتا تھا کہ والد صاحب کہاں ہیں۔ والدہ صاحبہ ہی اپنے حسن انتظام سے گھر کا کام چلایا کرتی تھیں اور ہماری تعلیم و تربیت کا خیال رکھا کرتی تھیں۔

پارٹیشن کے وقت بھی انہوں نے اپنے حسن انتظام سے اس قدر روپیہ پس انداز کر رکھا تھا کہ پاکستان آنے کے بعد دو لڑکوں کی شادیاں کیں اور گو ہم سب بھائی ان کی کچھ نہ کچھ خدمت کرتے تھے۔ لیکن پھر بھی ان کے پاس ان کی ضرورت کے لئے روپیہ رہتا تھا۔ اور کسی بچے کی مالی لحاظ سے محتاج نہیں ہوئیں۔ مرحومہ نے پانچ لڑکے اور ایک لڑکی اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ جن میں سے سوائے ایک لڑکے کے سب صاحب اولاد ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں جنت الفردوس میں خاص مقام عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

(عبدالرحیم خاں کالا گڑھی نائب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

سوئی گیس ٹرانسمشن کمپنی کے لئے ۲۸ لاکھ ڈالر کا قرضہ

مغربی پاکستان میں سوئی گیس پہنچانے کے انتظامات میں توسیع کی جائیگی

واشنگٹن ۱۱ جنوری۔ مغربی پاکستان میں قدرتی گیس کی تقسیم کی سہولتیں بڑھا کر صوبہ کی صنعتی ترقی کی رفتار تیز کرنے کے لئے امریکہ کے بین الاقوامی ترقیاتی ادارہ نے ۲۸ لاکھ ڈالر کے قرضہ کی منظوری دی ہے۔ یہ قرضہ امریکہ کی بین الاقوامی ترقیاتی ایجنسی کی طرف سے سوئی گیس ٹرانسمشن کمپنی کو دیا گیا ہے۔

بین الاقوامی ترقیاتی ادارہ کے ڈائریکٹر مسٹر ڈاؤ کر ہملین نے کہا ہے کہ یہ قرضہ سوئی گیس کو صوبہ کے مختلف مقامات تک پہنچانے کے انتظامات میں توسیع کے لئے امریکی سامان اور امریکی انجینئروں کی خدمات حاصل کرنے پر صرف کیا جائے گا۔ اس کا بڑا حصہ سوئی اور کراچی کے درمیان گیس کی پائپ لائن پر ایک کمپریسر سٹیشن قائم کرنے پر خرچ کیا جائیگا۔ موجودہ تخمینوں کے مطابق سوئی گیس کے ذخیرے چالیس برس تک صوبہ کی مختلف ضروریات پوری کرنے کے لئے کافی ہوں گے۔

سوئی گیس کی ٹرانسمشن کے لئے بارہ سو پچاس ہارس پاور کے چار کمپریسر سٹیشن قائم کئے جائیں گے۔ ان سٹیشنوں میں پانی کا الیکٹرانک کنٹرول پیدا کرنے اور ان سٹیشنوں کو کنٹرول کرنے کا ایسا انتظام ہوگا جس کے لئے نگرانی کرنے والے عملہ کی موقعہ پر موجودگی ضروری نہیں ہوگی۔ بلکہ وہ مشینوں کی مدد سے دور دور تک کے علاقہ میں گیس کی ٹرانسمشن کو کنٹرول کر سکے گا۔ توقع ہے کہ کمپریسر سٹیشنوں کی مدد سے روزانہ چالیس لاکھ مکعب فٹ قدرتی گیس صارفین کو مہیا کی جا سکے گی۔

ایران پاکستان کی حمایت کرے گا

تہران ۱۰ جنوری۔ تہران کے روزنامہ "آہنگ" نے کل اپنے اداریہ میں حکومت ایران کی توجہ کشمیر میں بھارت کے نئے خطرے کی طرف دلائی ہے اخبار نے اس خبر کا ذکر کرتے ہوئے کہ بھارت طاقت کے ذریعے آزاد کشمیر پر قبضہ کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے۔ لکھا ہے کہ گذشتہ کئی برس سے کشمیر کا مسئلہ دو بڑے اور با اثر ہمسایوں کے درمیان ناسور بنا ہوا ہے۔ اخبار نے دریافت کیا ہے کہ اگر بھارت نے آزاد کشمیر پر قبضہ کر لیا تو ایران کا (جو پاکستان سے معاہدے میں شریک ہے) رد عمل کیا ہوگا؟ کیا ایران پاکستان کی حمایت میں بھارت کے خلاف اقدام کرے گا یا خاموش تماشائی بنا رہے گا۔ اخبار نے مزید لکھا ہے کہ ہماری حکومت کو اس امر کا احساس ہے کہ ہم اپنے سامنے ہونے والے واقعات کو خاموشی سے نہیں دیکھتے رہیں گے ہم پاکستان کے دوست ہیں اور اس ملک سے معاہدوں کے تحت خطرے کے مقابلہ میں ہمارے لئے اس کا دفاع کرنا لازمی ہے۔

"برطانیہ سنگاپور کا اڈہ استعمال کر سکتا ہے"

کوالالمپور ۱۱ جنوری۔ ملایا کے وزیر اعظم تنکو عبدالرحمٰن نے کل یہاں پارلیمنٹ کو بتایا کہ برطانیہ کو مجوزہ عظیم تر ملایا کی حکومت کی اجازت حاصل کئے بغیر سنگاپور کا بحری اڈہ سیٹو کے مقاصد کے لئے استعمال کرنے کا پورا حق حاصل ہے آپ نے کہا کہ اس اڈے کے قائم رہنے میں ملایا کا اپنا مفاد ہے۔ کیونکہ جنوب مشرقی ایشیا کی گڑبڑ کی صورت میں یہ بہت مفید ثابت ہوگا۔

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں (مینیجر)

اعلان نکاح

عزیز عبدالرشید غالب ابن کیپٹن شیخ نواب الدین صاحب محلہ دارالفضل ربوہ کا نکاح تین ہزار روپیہ مہر پر عزیزہ فرخندہ بنت شیخ چراغ الدین صاحب مرحوم کے ساتھ مورخہ ۲۱/۱۲/۶۱ کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھا۔

احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ اس تعلق کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر طرح سے بابرکت کرے۔ آمین۔

(خاکسار محمد سعید پریذیڈنٹ دارالرحمت غربی۔ ربوہ)

مقصد زندگی
و
احکام ربانی
اسی صفحہ کا رسالہ
کارڈ آنے پر
مفت
عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کی وفات پر تعزیتی قرارداد

بقیہ صفحہ اول

نشان اور آسمانِ احمدیت کے ایک درخشندہ ستارے تھے۔ آپ کے بابرکت وجود کے ساتھ بہت سے خدائی الہامات وابستہ ہیں۔ آپ کی زندگی سراپا خدمتِ دین کے لئے وقف تھی۔ سالہا سال تک مختلف نظارتوں میں بطور ناظر نہایت اہم دینی خدمات سرانجام دے کر خدمتِ دین کا شاندار نمونہ قائم کیا۔ آپ کی پاکیزہ زندگی اور بے لوث خدمات بجا لانے کے سبب انشاء اللہ تعالیٰ آپ کا نام تاریخ احمدیت میں قیامت تک درخشاں رہے گا۔ ہم سب کیلئے آپ کی زندگی مشعلِ راہ ہے۔

آپ کی وفات ایک نہایت ہی دردناک صدمہ ہے اور ایسے بابرکت وجود اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لختِ جگر کا ہم سے جدا ہو جانا ایک ناقابل تلافی قومی نقصان ہے۔ اس اندوہناک حادثہ پر ہم سب سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ۔ حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ۔ محترمہ بیگم صاحبہ حضرت مرزا شریف احمد صاحبؓ۔ محترم مرزا منصور احمد صاحب اور تمام دیگر افرادِ خاندانِ حضرت مسیح موعودؑ سے انتہائی رنج والم کا اظہار کرتے ہیں۔ اور دوبارہ خدا تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہیں کہ وہ حضرت میاں صاحب موصوف کے درجات بلند کرے اور آپ کے جملہ لواحقین اور اقارب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آپ کی اولاد کا دین و دنیا میں حامی و ناصر ہو اور آپ کی وجہ سے جماعت میں جو خلا پیدا ہو گیا ہے اسے جلد پورا فرمائے آمین ثم آمین۔"

("ہم ہیں" طلبہ و اساتذہ جامعہ احمدیہ)

موٹر ڈرائیور کی ضرورت

فوری طور پر ایک ایسے ماہر اور تجربہ کار موٹر ڈرائیور کی ضرورت ہے جو ڈیزل انجن چلانے میں بھی مہارت رکھتے ہوں۔ تنخواہ حسب قابلیت و تجربہ دی جائے گی۔ درخواستیں امیر یا صدر جماعت کی تصدیق کے ساتھ خاکسار کو بھجوائی جائیں۔

سپرنٹنڈنٹ فضل عمر ہوسٹل
تعلیم الاسلام کالج ربوہ

نقد ادائیگی چندہ وقفِ جدید سال پنجم

سال پنجم کے آغاز پر مندرجہ ذیل احباب نے اپنا چندہ نقد ادا کر دیا ہے۔ جزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں کو قبول فرماوے۔ اور دین و دنیا میں حسنات عطا فرماوے۔ آمین۔

(ناظم مال وقف جدید)

نمبر شمار	نام وعدہ کنندہ مع مکمل پتہ	وعدہ
۱-	حضرت سیدہ ام متین صاحبہ	۵۰ — ۰
	منجانب والد مرحوم حضرت میر محمد اسماعیل صاحبؓ	۱۰ — ۰
۲-	میاں شعیب احمد صاحب	۹ — ۰
۳	حافظ شفیق احمد صاحب ربوہ (معہ اہلیہ مرحومہ وموجودہ وبچگان)	۶ — ۵۶
۴-	محترمہ صالحہ بیگم صاحبہ اہلیہ سید محمد حسین صاحب فیکٹری ایریا ربوہ	۶ — ۲۵
۵-	مولوی محمد یامین صاحب تاجر کتب ربوہ	۶ — ۱۲
۶-	محمد صدیق صاحب کریم نگر ضلع تھرپارکر	۶ — ۵۰
۷-	محترمہ سراج بی بی صاحبہ انڈسٹریل سکول ربوہ	۶ — ۰
۸-	بابو محمد بخش صاحب پنشنر دار النصر ربوہ	۶ — ۳۱
۹-	امۃ الحفیظ صاحبہ بنت بابو محمد بخش صاحب ربوہ	۶ — ۵۰
۱۰-	اہلیہ صاحبہ بابو محمد بخش صاحب "	۶ — ۲۵
۱۱-	صادقہ صاحبہ بنت صوفی رمضان علی صاحب ربوہ	۶ — ۰
۱۲-	مکرم عبد العزیز صاحب خدمت خلق ربوہ	۶ — ۷۵
۱۳-	مکرم سید صادق علی شاہ صاحب (خود۔ دونوں مرحوم بیویاں اور سید محمود علی صاحب) دار الرحمت وسطی	۷ — ۰
۱۴-	منجانب حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم	۷ — ۰
۱۵-	منجانب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام	۷ — ۰
۱۶-	محترمہ رحمت بی بی صاحبہ بیوہ احمد الدین صاحب دار الرحمت غربی ربوہ	۶ — ۲۵

درخواست دعا:- خاکسار کی دادی صاحبہ اہلیہ بابو عبد الحمید صاحب ریلوے آڈیٹر لاہور دو سال سے فالج کے مرض میں مبتلا ہیں۔ اب ربوہ میں آ کر حضرت میاں منور احمد صاحب کا علاج شروع کیا ہے۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے کچھ فرق ہے۔ احباب جماعت اور درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میاں صاحب کے ہاتھ میں شفا دے اور خاکسار کی دادی صاحبہ کو اللہ تعالیٰ صحت بخشے۔ آمین ثم آمین۔

(عبد الحئی ربوہ)

دورہ انسپکٹران وقفِ جدید

انسپکٹران وقفِ جدید مندرجہ ذیل اضلاع میں دورہ پر روانہ کئے جا رہے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان سے پورا تعاون کریں اور وقفِ جدید کے بقایا جات اور نئے سال کے وعدہ جات کے حصول کے لئے انہیں آسانی بہم پہنچائیں۔ جزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

چوہدری عبد الحلیم صاحب۔ پشاور۔ کیمبل پور۔ راولپنڈی۔ گوجر خان۔ چکوال جہلم وغیرہ۔

چوہدری عبد الرحمٰن صاحب۔ جماعت ہائے سابق سندھ۔

میاں محمد یعقوب صاحب۔ لائل پور۔ جھنگ۔ ملتان وغیرہ

(ناظم مال وقف جدید)

مغربی افریقہ میں اساتذہ کی ضرورت

مغربی افریقہ میں سیکنڈری سکولز میں پڑھانے کے لئے اساتذہ کی ضرورت ہے۔ مندرجہ ذیل تعلیمی قابلیت رکھنے والے احباب اپنی درخواستیں بزبان انگریزی بھجوا دیں۔

(۱) بی۔ اے بی ٹی (فرسٹ یا سیکنڈ کلاس)

(۲) ایم۔ اے۔ بی ٹی (۳) ایم۔ اے

درخواست دہندگان کو مندرجہ ذیل مضامین پڑھانا ہوں گے ریاضی، انگریزی، عربی اور سائنس۔ صرف خدمتِ دین کا جذبہ رکھنے والے دوست اپنے حلقہ کے امیر صاحب کی سفارش کے ساتھ اپنی درخواستیں بھجوائیں۔ تنخواہ معقول دی جائے گی۔

(نائب وکیل التبشیر)

اعلاناتِ نکاح

۱- "میرے بیٹے عزیزم انعام الرحمٰن انور کے نکاح کا اعلان امۃ الحفیظ صاحبہ بنت مکرم سید عبد العزیز صاحب قلعہ صوبہ سنگھ ضلع سیالکوٹ کے ہمراہ بعوض مبلغ ایک ہزار روپیہ حق مہر محترم مولوی جلال الدین صاحب شمس نے ۲۹/۱۲/۶۱ بروز جمعہ مسجد مبارک ربوہ میں فرمایا۔ احباب جماعت اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرماویں۔

(عبد الرحمٰن انور پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ربوہ)

۲- مورخہ ۱۵ دسمبر ۱۹۶۱ء بروز جمعہ میرے بھائی محمد نعیم کا نکاح ہمراہ ارشاد شاہین بنت شیخ عنایت اللہ صاحب ساکن گوجرانوالہ بعوض ایک ہزار روپیہ حق مہر مکرم محمد حسین صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ گوجرانوالہ نے پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے بابرکت فرمائے۔

(محمد سلیم مظفر کاہلوں گوجرانوالہ)

ضروری اعلان

رسالہ الفرقان کی آئندہ خریداری کے لئے لاہور کے احباب ایجنسی میاں صاحب عطاء الرحمٰن بذریعہ مکرم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب دہلی گیٹ کی طرف رجوع فرماویں۔

(مینجر الفرقان ربوہ)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۱